صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 6 نومبر 2015ء 23 محرم 1437 ہجری 6 نبوت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 251

جمعہ 6 نومبر 2015ء

تلافئ کوتاہی کیلئے صبح وشام پڑھنے کی دعا

حضرت عبداللہؓ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ آیات پڑھے تو اس دن کی کوتاہی کی پیشگی تلافی کر لیتا ہے اور شام کو یہ دعا پڑھے تو رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کے وقت میں داخل ہو یا صبح کے وقت میں داخل ہو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور بعد دوپہر بھی اس کی تسبیح کرو اور اسی طرح (عین) دوپہر کے وقت بھی۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔ (الروم:18 تا 20)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ یاد رکھو کہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔...........

میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔...........

صادقوں کی معیت اختیار کرو اور ان کی جمعیت میں رہو تا کہ ان کے انوار اور برکات کا پرتو تم پر پڑتا رہے اور خانہ قلب کے ہر ایک خس و خاشاک کو محبت الٰہی کی آگ سے جلا کر نور الٰہی سے بھر دے۔...........

صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے ان کا نور صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ (تقریر جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی ہے کیونکہ انھم قوم لا یشقیٰ جلیسھم۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور رہے۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 26 دسمبر 1903ء)

نفس مطمئنہ کا وہ مرتبہ ہے کہ جس میں نفس تمام کمزوریوں سے نجات پا کر روحانی قوتوں سے بھر جاتا ہے۔ غرض یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک انسان اس مقام تک نہیں پہنچتا اس وقت تک وہ خطرہ کی حالت میں ہوتا ہے اس لئے چاہئے کہ جب تک انسان اس مرتبہ کو حاصل نہ کر لے مجاہدات اور ریاضات میں لگا رہے۔ (تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1907ء)

تحریک وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کیلئے (دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک) عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔ اس تحریک کے پیش نظر ذہن میں بہت سے مقاصد تھے۔ اول تو یہ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں قائم کیا ہے اسکا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ نوع انسانی کو محبت کے رشتوں میں باندھ کر (۔) واحدہ بنا دیا جائے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 7 صفحہ 19)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا اختتامی خطاب بر موقع اجتماع انصاراللہ UK

20 ستمبر 2015ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: جوبلی منانے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جوبلی منانا اچھی بات ہے یہ بہت سی باتوں کی طرف توجہ بھی دلاتی ہے اور اس کو منانے کے حوالہ سے بعض اہم منصوبوں کو انجام دینے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے، اپنے جائزے لئے جاتے ہیں۔ پس اگر اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے 75 سال منا رہے ہیں تو بہت اچھی بات ہے ورنہ اگر صرف خوشی اور ہا ہو ہے تو کوئی فائدہ نہیں لیکن انصار اللہ کے بہت سے ایسے ممبران بھی ہیں جن پر چند دن بعد وہی عام سستی طاری ہو جائے گی اگر ہم نے صرف عارضی خوشی منانی ہے تو اس کا فائدہ کیا ہے۔

س: حضرت مصلح موعودؓ نے مجلس انصار اللہ کا قیام حضرت ابراہیمؑ کی کس دعا کی بناء پر فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعودؓ نے انصار اللہ حضرت ابراہیمؑ کی دعا سامنے رکھتے ہوئے قائم فرمائی کہ ”اے ہمارے رب تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث فرما۔ جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور اس کی حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ بھی کردے یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔ (البقرہ:130)

س: حضور انور نے انصار اللہ کو کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! انصار اللہ پر بھی باقی ذیلی تنظیموں کی طرح یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ تمہارا کام بھی دعوت الی اللہ کرنا ہے قرآن کریم پڑھانا ہے، اس کی شرائع کی حکمتیں بیان کرنا ہے، اچھی تربیت کرنا ہے، قوم کی دنیاوی کمزوریوں کو دور کرکے انہیں ترقی کے میدان میں بڑھانا ہے۔ پس یہ مقصد ہیں جس کے لئے انصار اللہ قائم کی گئی تھی۔

س: جوبلی کے موقعہ پر حضور انور نے انصار اللہ کو اپنے کن امور میں جائزے لینے کے متعلق فرمایا؟

ج: فرمایا! 75 سال پورے ہونے پر ہم نے دیکھنا ہے کہ یہ ذمہ داریاں ہم نے کس حد تک ادا کی ہیں یہ مقاصد ہم نے کس حد تک پورے کئے ہیں؟ پس 75 سال پورے ہونے پر یہاں کی انصار اللہ بھی اور دنیا کی انصار اللہ کی تنظیمیں بھی یہ جائزے لیں کہ ہم میں سے ہر ایک نے اس کے مقاصد کو پورا کرنے میں کس قدر حصہ لیا۔ صرف انصار اللہ کا ممبر ہونا کوئی مقصد نہیں بلکہ ان مقاصد کے حصول کیلئے اپنی جان مال وقت قربان کرنا اصل مقصد ہے۔ تبھی ایک کے بعد دوسری نسل اس کام کو سنبھالنے کیلئے آتی ہے اور آتی رہے گی۔ تبھی ہم حقیقت میں نحن انصار اللہ کا نعرہ لگانے والے کہلا سکیں گے۔

س: حضور انور نے عیسائی مذہب کی ابتدائی اور انتہائی روحانی حالت کا موازنہ کن الفاظ میں فرمایا؟

ج: فرمایا! تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ عیسائیت پر یہ سختیاں تقریباً 300 سال تک مختلف جگہوں پر اور مختلف حالتوں میں خاص طور پر موحد عیسائیوں پر وارد ہوتی رہیں۔ سختیوں کے باوجود وہ اپنے مقصد کی حفاظت کرتے رہے اور پھر جب 300 سال کے بعد حکومتوں نے عیسائیت قبول کی تو عیسائیت تو بڑے وسیع پیمانے پر پھیلنا شروع ہوئی لیکن اس کے ساتھ ہی اپنی بنیادی تعلیم سے وہ دور ہوتے چلے گئے۔ اپنے مقصد کو بھول گئے اپنے پیدا کرنے والے خدا کو بھول گئے۔ کہاں تو وہ عیسائی تھے جنہوں نے نحن انصار اللہ کا نعرہ لگایا اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کا عہد کیا۔ کہاں یہ لوگ ہیں جو شرک میں مبتلاء ہوئے تو اخلاقی گراوٹوں میں بھی گرتے چلے گئے اور گرتے چلے جارہے ہیں ان کا مقصد صرف اور صرف دنیا کمانا ہے اور دین کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنا ہے نہ کہ دین کے پیچھے چلنا۔

س: حقیقی عیسائی کون لوگ تھے؟

ج: فرمایا! حقیقی عیسائیوں نے حواری ہونے کا حق ادا کیا جنہوں نے امنا باللّٰہ کا اعلان کیا کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہم فرمانبرداروں میں سے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں گے اور فرمانبرداری دکھائیں گے۔ دنیاوی دلچسپی اور دنیاوی مصلحتیں ہمیں دین سے دور نہیں کریں گی۔ انہوں نے شرک سے بیزاری کا اعلان کرکے ربنا امنا کی آواز بلند کی اور اعلان کیا کہ اے ہمارے رب ہم ان باتوں پر ایمان لائے اس تعلیم کو مانا جو تو نے اپنے رسول کے ذریعہ سے اتاری۔

س: حضور انور نے ”حواری“ کے کیا مطالب بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! حواری کے کئی مطلب ہیں۔ جو کپڑوں کو دھو کر صاف اور اجلا کر دیتا ہے، جس کو آزمایا جائے تو ہر قسم کی برائیوں اور غلطیوں سے پاک نظر آئے، ایسا شخص جو اخلاص سے بھرا ہوا اور صاف ہو، ایسا شخص جو اپنے مشوروں میں ایماندار اور وفا کو مقدم رکھنے والا ہو، سچا اور وفادار دوست اور ساتھی، نبی کا وفادار اور چنیدہ ساتھی خاص مضبوط، پکا رشتہ اور تعلق رکھنے والا۔ پس جب ان خصوصیات کا حامل ایک انسان ہو تو تبھی وہ حقیقی حواری کہلائے گا۔

س: جوبلی منانے کا فائدہ کس طرح ہو سکتا ہے؟

ج: فرمایا! پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ سال گزرنے یا جوبلی منانے کا فائدہ تبھی ہے جب ہم ان خصوصیات کو نہ مرنے دیں۔ اپنی روحانی حالتوں کو کبھی نیچے نہ آنے دیں۔ اپنے دین کے علم کو بڑھانے والے ہوں۔ جب ہم اپنی تعلیم کو نہ بھولیں جب ہم یہ اعلان کریں کہ ہم نے نبی سے جو عہد وفا اور قربانی کیا ہے اسے ہر حالت میں نبھاتے رہیں گے اور دنیا کی کوئی لالچ ہمیں ہمارے مقصد سے ہٹا نہ سکے۔

س: حضور انور نے جماعتی ترقی کی بناء کس بات کو بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! احمدیت کے پھیلنے کی خوشخبری جب ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر دی کہ 300 سال پورے نہیں ہوں گے جب احمدیت کی دنیا میں اکثریت ہوگی۔ تو اس بات کی بھی تسلی کروائی کہ نظام خلافت کے ساتھ جڑنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انعامات سے نوازتا رہے گا اور دینی زوال نہیں ہوگا بلکہ دین کی ترقی نظر آئے گی۔ حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کی ترقی دنیاوی بادشاہتوں کے ساتھ دین سے دور جانے کی وجہ سے نہیں بلکہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے ہو گی۔ بادشاہوں کو اپنی بادشاہت کا زعم نہیں ہوگا بلکہ وہ آپ کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے والے ہوں گے وہ آپ کی تعلیم کو اپنانے والے ہوں گے۔ آج یہ چھوٹی کامیابیاں بھی ہمارے لئے ہمارے وسائل کے لحاظ سے دیکھیں تو بہت بڑی نظر آتی ہیں اور ہم ان پر خوش ہوتے ہیں۔ یہ ہماری کسی کوشش کی وجہ سے نہیں یہ بھی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضل کی وجہ سے ہے وہ تمام طاقتوں والا ہے جب وہ چاہے گا تو دنیا جن کامیابیوں کو بڑا سمجھتی ہے ان بڑی کامیابیوں کو بھی ہمارے قدموں میں لا ڈالے گا۔

س: حضور انور نے ایک شخص کی جماعت میں شمولیت کے بعد ایمانی حالت کا ذکر کن الفاظ میں فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک شخص مشرک سے احمدی ہوا بلکہ پورا گاؤں ہی مشرکین کا تھا جو احمدی ہوا۔ تو احمدی ہونے کے بعد توحید اس طرح اس کے دل میں راسخ ہوگئی اس طرح گڑ گئی کہ وہ کہنے لگا کہ میں اپنے فارم پر کام کر رہا ہوتا ہوں **نماز کے وقت میرے دل میں ایک آواز اٹھ کر مجھے توجہ دلاتی ہے کہ کام چھوڑو اور نماز ادا کرو۔ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔**

س: آئیوری کوسٹ کے ایک دوست کا جماعت احمدیہ میں شمولیت کا واقعہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! آئیوری کوسٹ کے دوست دلائی محمد صاحب نے اتفاقاً ایک جمعہ احمدیہ بیت الذکر میں پڑھا اور پہلی مرتبہ جماعت کے بارہ میں تعارف حاصل کیا۔ پھر مشن آتے رہے اور جماعتی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ چندہ بھی ادا کیا مگر باقاعدہ بیعت نہیں کی تھی۔ جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ 2014ء کے انتظامات میں بھی انہوں نے حصہ لیا لیکن پھر بھی بیعت نہیں کی۔ 2015ء میں ایک contract کے سلسلہ میں فرانس آ گئے۔ فرانس میں قیام کے دوران ان کو جرمنی کے جلسے کے انعقاد کا پتہ چلا تو تین دن کی چھٹی لے کر جرمنی چلے گئے جلسہ میں شریک ہوئے۔ تین دن جلسے کا روحانی ماحول اور بھائی چارہ دیکھا ہے اور اسے محسوس کیا وہ ناقابل بیان ہے۔ پھر انہوں نے میری تقاریر کا بھی ذکر کیا ہے کہ انہوں نے میرے دل پر بڑا اثر ڈالا ہے۔ کہتے ہیں کہ میں اپنی زندگی میں ایک روحانی تبدیلی محسوس کر رہا ہوں اور جلسہ میں شامل ہو کر وہاں انہوں نے بیعت کر لی۔ اب کہتے ہیں کہ میں آپ کی خواہش کے مطابق آئیوری کوسٹ میں احمدیت کی ترقی کے لئے کام کروں گا اور ہر ممکن طریق سے اس پیغام کو پہنچاؤں گا۔ یہ وہ روح ہے جو انصار اللہ کی روح ہے۔

س: گیمبیا کے ایک بزرگ داعی الی اللہ کا ذکر خیر کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! گیمبیا کے ایک صاحب (72 سال کی عمر میں انصار اللہ کے بھی آخری حصہ میں) اس عمر میں کہتے ہیں کہ اس سال انہوں نے جماعت کے ریڈیو پر نشر ہونے والے پروگرام سن کر جماعت کے بارہ میں تحقیق کی اور احمدیت قبول کر لی۔ بیعت کرنے کے بعد یہ بڑے پر جوش داعی الی اللہ بن چکے ہیں اور بڑھاپے کی عمر کے باوجود دعوت الی اللہ کے لئے 18 سے 20 کلومیٹر روز پیدل چلتے ہیں اور بڑے زور شور سے دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ ویسے تو ان پڑھ ہیں لیکن جماعتی لیف لٹس وغیرہ لیتے ہیں خود سنتے ہیں پہلے پھر اس کو ذہن میں مستحضر رکھتے ہیں اس کے بعد پھر تقسیم بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے شوق اور دعا اور مسلسل محنت سے اب تک یہ صرف ایک شخص 700 سے اوپر افراد کو احمدیت میں شامل کروا چکے ہیں۔

س: ایک نئے شامل ہونے والے مکرم شیخ جاوید صاحب کے ایمان و اخلاص کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! شیخ جاوید صاحب نے گزشتہ سال ہی بیعت کی تھی۔ قرآن کریم کے تاجر تھے مسلمان تھے گیمبیا میں۔ انہیں چھ مہینہ کی ٹریننگ دی گئی اور پارٹ ٹائم معلم کے طور پر رکھ لیا گیا اس کے بعد انہوں نے، کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ نہایت خوبصورت اور نورانی وجود ہے جو مجھ سے کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنی عبادت اور کام کو اور بڑھائیں چنانچہ وہ بڑے پُر جوش انداز سے دعوت الی اللہ کرنے لگ گئے دعوت الی اللہ کی خاطر کئی کلومیٹر کئی گھنٹے پیدل سفر کرتے ہیں۔ کئی کئی جماعتیں ان کے ذریعہ سے بن رہی ہیں اور انہوں نے بھی تقریباً دو سو سے اوپر افراد کو احمدیت کا پیغام پہنچا کر انہیں جماعت میں شامل کیا۔

س: نماز باجماعت کی حاضری بڑھانے کے لئے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

باقی صفحہ 11 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (8)

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ کی میٹنگ میں حضور انور کی اہم ہدایات، تقریب آمین، اخبارات کی کوریج اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10/اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کی سائیکل پر سیر

صبح سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ (Nunspeet) کے مضافاتی علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے سائیکل کا استعمال فرمایا۔ یہ مضافاتی علاقہ ایک جنگل پر مشتمل ہے جو اپنے رقبہ کے لحاظ سے کئی میل پر پھیلا ہوا ہے اور اس میں پیدل سیر کے لئے اور سائیکل چلانے کے لئے مختلف راستے اور ٹریک (Track) بنے ہوئے ہیں۔ اس جنگل میں وسط میں ایک جھیل بھی ہے جو راستے اور ٹریک بنے ہوئے ہیں وہ اس جھیل کے گرد چکر لگاتے ہوئے مختلف سمت میں آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔

اس سیر کے پروگرام میں پچیس سے تیس خدام سائیکلوں پر اپنے آقا کے ہمراہ تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے قریباً ایک گھنٹہ کی سیر کے بعد آٹھ بجکر چالیس منٹ پر واپس تشریف لے آئے۔

صبح دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 42 فیملیز کے 192 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی ان سبھی فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Arnhem، Den Haag، Zwolle، Amsterdam، Rotterdam اور Lelystad کی جماعتوں سے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں سوا دو بجے حضور انور نے بیت النور تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل عاملہ لجنہ کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹنگ کا آغاز دعا سے فرمایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل جنرل سیکرٹری سے دریافت فرمایا کہ ہالینڈ میں کل کتنی مجالس ہیں جس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ ہالینڈ میں کل اٹھارہ مجالس ہیں۔ ماہانہ لوکل رپورٹ کے حوالہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس ماہانہ رپورٹ بھیجتی ہیں اور ان رپورٹ پر لوکل مجالس کو کس طرح Feedback دی جاتی ہے۔ اس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ 12 مجالس سے رپورٹس موصول ہوتی ہیں اور ای میل کے ذریعہ Feedback دی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ Feedback ضرور دیں اور اس کام میں جنرل سیکرٹری کو Persuasive ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ نیشنل سیکرٹریان بھی لوکل مجالس کی رپورٹس پڑھتی ہیں؟ جس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ تمام لوکل مجالس کی ماہانہ رپورٹس نیشنل سیکرٹریان کو بھیجی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معاونہ صدر دوئم سے ان کے سپرد ذمہ داری کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ لجنہ کی سلطان القلم کمیٹی کی انچارج ہیں جو دعوت الی اللہ کے حوالہ سے کام کر رہی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح کام کر رہی ہیں۔ کیا اس کے لئے آپ کے پاس ایک ٹیم ہے تاکہ باقاعدہ طور پر جواب دیا جاسکے۔ آجکل کافی ویب سائٹس ہیں جو احمدیت کے خلاف ہیں۔ **ان ویب سائٹس پر جاکر اتنے جواب دیں کہ ان کی ویب سائٹس ہی بلاک ہو جائیں۔** اس پر معاونہ صدر صاحبہ نے بتایا کہ اس وقت بہت زیادہ نہیں لیکن ہم ان ویب سائٹس پر ان کو جواب دیتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف ایک بار Comment لکھ دینا کافی نہیں۔ آپ اپنے جوابات سے ان کی سائٹس بلاک کردیں۔ جتنی بھی ایسی ویب سائٹس ہیں انہیں ڈھونڈیں۔ آجکل کافی ویب سائٹس ہیں جو احمدیت، اسلام، آنحضرت ﷺ اور دین کے خلاف ہیں۔

سیکرٹری شعبہ تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ ہالینڈ میں 361 لجنہ ممبرات ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ تجنید کس طرح حاصل کی جاتی ہے۔ اس پر عرض کیا گیا کہ ماہانہ رپورٹ فارم کے ذریعہ اور سال کے ابتداء میں لوکل مجالس کو تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اپنی Updated تجنید لسٹ ارسال کریں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معاونہ صدر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ سے دریافت فرمایا کہ کتنے رشتے کروائے جاچکے ہیں جس پر انہوں نے بتایا کہ الحمدللہ پانچ رشتے ہوچکے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا جماعت کی رشتہ ناطہ ٹیم کے ساتھ کوآرڈینیشن ہے؟ جس پر انچارج شعبہ نے بتایا کہ اب تک ایسا نہیں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جماعت کی رشتہ ناطہ کمیٹی میں صدر لجنہ بھی ایک ممبر ہوتی ہے کیا کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں کی گئی؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ ناطہ کے حوالے سے Counselling کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری نے بتایا کہ اب تک Counselling کا کام شروع نہیں کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا سیمینار رکھے جاتے ہیں جہاں مختلف مسائل کے بارہ میں آگاہی ہوسکے؟ اس پر انچارج رشتہ ناطہ نے بتایا کہ اس سال ریفریشر کورس کے موقعہ پر ممبرات کو اس شعبہ کے بارہ میں آگاہ کیا گیا اور تربیتی سیمینار میں بھی رشتہ ناطہ کے حوالے سے موضوع رکھا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمعہ پر حاضری کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ آپ کی تجنید زیادہ ہے لیکن پچھلے دوروں کی نسبت اس جمعہ میں حاضری بہت کم تھی۔ ایسا کیوں؟ نیشنل صدر لجنہ نے بتایا کہ کل حاضری 250 تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان میں سے بہت سے دوسرے ممالک سے بھی آنے والی خواتین تھیں اور چھوٹے بچے بھی اس تعداد میں شامل کئے گئے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری مال سے چندہ دہندگان کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 324 لجنہ چندہ دیتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر کہ ان میں سے کتنی کام کرتی ہیں اور کیا کام کرتی ہیں؟ نیشنل سیکرٹری مال نے بتایا کہ 19 لجنہ کام کرتی ہیں اور بعض پروفیشنل بھی ہیں جیسے ڈاکٹر، ڈینٹسٹ، ٹیچرز وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر فنڈ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ مختلف پروگرامز میں سٹالز وغیرہ کے ذریعہ لجنہ بیت الذکر فنڈ جمع کر رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل صدر لجنہ نے کہا انشاء اللہ ایک لاکھ یورو ہم بیت الذکر فنڈ میں دیں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ذاتی وعدہ جات بھی شامل کئے جاسکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنا چندہ جمع ہوا ہے۔ جس پر نیشنل سیکرٹری مال نے بجٹ اور وصولی کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کم Income کی کیا وجہ ہے۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 23 نادہندگان ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کچھ ممبرات زیادہ بھی دیتی ہوں گی۔ نادہندگان کو کس طرح چندہ دینے کے لئے Motivate کیا جائے؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دی کہ بنیادی سطح، Grass Root Level پر لوکل صدر/سیکرٹری مال فعال ہوں۔ ذاتی رابطہ رکھیں اور کوئی ذاتی بغض Grudge نہ ہو۔ لوکل صدر Neutral (غیر جانبدار) ہو اور رابطہ رکھے، تعلقات بڑھائیں۔ فوراً چندہ نہ لیں لیکن انہیں پروگرام میں آنے کی تلقین کریں۔ تربیت اہم ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انہیں بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ تزکیہ نفس کے لئے مالی قربانی ہے اور تربیت کے لئے، اصلاح کے لئے ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تربیت صحیح کرلیں، چندہ خود ہی آجائے گا۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ شعبہ اشاعت کا کام دو سیکشن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اردو اور ڈچ۔ نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو سیکشن نے بتایا کہ ہالینڈ میں رسالہ خدیجہ اور پھول شائع ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ سال میں کتنی بار رسالہ خدیجہ شائع ہوتا ہے اور کیا

سبسکرپشن کا سسٹم ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو نے بتایا کہ سال میں دوبار شائع کیا جاتا ہے اور اس رسالہ کو فروخت کیا جاتا ہے۔ لجنہ اس رسالہ کے لئے ڈونیشن بھی دیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس رسالہ کے لئے مواد کیسے جمع کیا جاتا ہے۔ اس پر نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو نے بتایا کہ ماشاء اللہ کافی لجنہ ہیں جو اس رسالہ کے لئے آرٹیکلز لکھتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر آپ کے پاس اچھے آرٹیکلز لکھنے والی لجنہ ہیں پھر سال میں تین بار بھی شائع کر سکتی ہیں۔ عصر حاضر کے مسائل، لڑکیوں کے مسائل کے بارہ میں اور ایسے عنوان پر آرٹیکلز ہوں جس سے بچیوں میں دلچسپی پیدا ہو۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آن لائن قرآن کلاسز کی جاتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنہ یہ کلاسز لیتی ہیں۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ کل 45 سٹوڈنٹس ہیں اور سال میں 476 کلاسز لگائی جا چکی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوکل تعلیم سیکرٹریان کے فعال ہونے کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ لوکل سطح پر بھی کام ہو رہا ہے اور لوکل قرآن کلاسز لگائی جاتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ تربیت کے پروگراموں کے حوالے سے دریافت فرمایا کہ کس طرح تربیت کی جاتی ہے۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ سال کے ابتداء میں سالانہ تربیتی نصاب لوکل مجالس کو فراہم کیا جاتا ہے جس میں مختلف مضامین ہوتے ہیں اور خطبات کا خلاصہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ خطبات کا خلاصہ کیوں۔ خطبات سننے کی طرف کیوں توجہ نہیں؟ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس اور لجنہ خطبات سنتی ہیں۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ 9 مجالس کی رپورٹس کے مطابق 212 لجنہ ممبرات میں سے 190 لجنہ خطبات سنتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا یہ Live سنتی ہیں یا ریکارڈنگ؟ نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ Live سنا جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ **ہر ماہ لوکل مجالس کو ایک پرچہ تیار کر کے دیں جس میں خطبہ کے بارہ میں چند سوال ہوں۔** اجلاسات میں خطبہ کے بارہ میں پوچھنا الگ چیز ہے۔ ایک تحریری پرچہ بنائیں۔ **کوئی ممبر اگر اپنا نام نہ لکھنا چاہے تو صرف مجلس کا نام بھی لکھ سکتی ہے اور** یہ پرچہ ماہانہ لوکل مجالس کو پُر کرنے کے لئے دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باقی تربیتی پروگرامز کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ نیشنل سیمینار کیا گیا تھا اور چار ورک شاپس منعقد کی گئیں جس میں تربیتی عنوان تھے جیسے کہ کامیاب ازدواجی زندگی اور سوشل میڈیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ Councelling بھی کی گئی ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ نہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اس سے پہلے کہ مسائل سامنے آئیں آپ کو ابھی معلوم ہو جائے۔ ذاتی طور پر کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اس سے ایک مجموعی طور پر جائزہ لیا جا سکے گا۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ پروگرامز تو منعقد کئے جاتے ہیں لیکن ان کا نتیجہ کیا نکلتا ہے یہ اہم پہلو ہے۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال 3 بیعتیں ہوئی ہیں۔ جن میں سے دو عورتیں اور ایک بچی ہے۔ حضور انور نے مزید دریافت فرمایا کہ کیا یہ بیعتیں لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہیں اور کن ملکوں سے ان کا تعلق ہے۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ یہ بیعت لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہیں اور ان عورتوں کا تعلق مراکش سے ہے۔

بعد ازاں نیشنل سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہالینڈ میں ناصرات کی کل تعداد 50 ہے اور 2 مجالس میں کوئی ناصرہ نہیں ہے۔ ایک سالانہ پلاننگ بنائی جاتی ہے جو لوکل سیکرٹری ناصرات کو بھیجی جاتی ہے جس کے تحت کام ہوتا ہے۔ اس سال ناصرات کے لئے ایک Introduction Camp بھی رکھا گیا جس میں نئی شامل ہونے والی ناصرات کو تنظیم کے بارہ میں بتایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی ناصرات فعال ہیں اور اجلاسات میں حاضر ہوتی ہیں۔ اس پر نیشنل سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ناصرات جذبہ سے شامل ہوتی ہیں۔ ناصرات کے 4 گروپس کے لئے ورک بک بنائی گئی ہیں اور مختلف فارمز ہیں۔ پرچہ سلیبس کے مطابق ہوتا ہے۔ ایک فارم میں یہ بھی جائزہ لیا جاتا ہے کہ کتنی سورتیں یاد کی گئیں۔ پورٹ فولیو کا سسٹم بھی ہے جس میں ناصرات اپنی ہر ایکٹیویٹی لکھتی ہیں اور اجتماع کے موقعہ پر انعام دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا نماز، دعا سکھانا اور تربیتی امور بھی سلیبس میں شامل ہیں اور اس پر عملدرآمد بھی ہوتا ہے؟ 7 سال کی عمر سے ہی بچیوں کو لباس کے بارہ میں بتائیں ٹانگیں ڈھکی ہونی چاہئیں۔ آہستہ آہستہ حیاء اور پردہ کا خیال رکھنے کے بارہ میں بتائیں۔ ورنہ 12 سال کی عمر میں وہ توجہ نہیں کریں گی۔ تربیت کے لئے 7 سے 12 سال تک کی عمر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری نومبائعات سے اس کے کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ سیکرٹری نومبائعات نے بتایا کہ کل 10 نومبائعات ہیں۔ نیشنل سطح پر ایک ٹیم ہے اس میں ڈچ، عربی اور اردو بولنے والی ممبرات ہیں۔ نومبائعات کے ساتھ ذاتی طور پر رابطہ ہے۔ نومبائعات کو Motivate کرنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے اور نومبائعات فعال ہیں۔ سیکرٹری نومبائعات نے بتایا کہ نومبائعات کے تعلیمی معیار کے لئے نماز، قرآن اور اردو کی کلاسز لگائی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ **بنیادی چیزیں پہلے سکھائیں جیسے نماز، قرآن پاک، خطبات، حیاء اور لباس کا خیال ہو۔** یہ اہم امور ہیں۔ بعض کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ نقاب لازمی ہے چاہے باقی لباس چھوٹا ہو۔ انہیں بتائیں کہ اگر جینز پہننی ہے تو لمبی گھٹنوں تک قمیص کے ساتھ۔ حضرت مسیح موعود کے مقام کے بارہ میں بتائیں۔ انہیں معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کیا تھا، حضرت مسیح موعود کا Status کیا تھا اور ہم انہیں آنحضرت ﷺ کے ماتحت نبی مانتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا مقام کیا تھا۔ ہم احمدی کیوں ہیں۔ ان سب باتوں کا نومبائعات کو علم ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر مرکز یعنی مجلس دی ہیگ کی لوکل صدر صاحبہ سے مجلس دی ہیگ کی تجنید دریافت کی جس پر انہوں نے بتایا کہ دی ہیگ میں 58 لجنہ ممبرات ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری محاسبہ مال سے آڈٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ حساب کتاب ٹھیک جا رہا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ پہلے سال شعبہ مال کو تھوڑا وقت لگا تھا لیکن اس سال آڈٹ ٹھیک رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے جمع شدہ چندہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید نے وصول شدہ چندہ بتایا۔ حضور انور نے مزید دریافت فرمایا کہ جماعت کی کل رقم کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ جماعت کی کل رقم کا بھی آپ کو علم ہونا چاہئے۔ UK میں لجنہ جماعت کی Collection کو دیکھتی ہے۔ اگر جماعت میں 1.2 Million جمع ہوا ہے جس میں سے 3 لاکھ 50 ہزار لجنہ نے اکٹھا کیا ہے تو تقریباً 1/3 حصہ لجنہ کی طرف سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری ضیافت سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ان کی ضیافت کرتی ہیں یا اپنی؟ اس پر سیکرٹری ضیافت نے کہا سب کی ضیافت کی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری صنعت و دستکاری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مینا بازار لگائے جاتے ہیں اور 1600 euro اکٹھے ہوئے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 5 مجالس نے Foodbank میں کھانا دیا یہ کام رمضان میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 2 لجنہ نے خون کا عطیہ دیا اور مختلف کام ہوئے جیسے ریٹائرمنٹ ہومز میں جانا اور Humanity First کے لئے سٹالز۔

نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنہ Walk کرتی ہیں؟ جس پر نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے بتایا کہ اس کا علم نہیں یہ ماہانہ رپورٹ میں نہیں پوچھا جاتا۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا رسالہ پھول اور خدیجہ شائع کیا جاتا ہے۔ اس سال پھول کا خاص شمارہ تھا جس میں کتاب Early Stories of Islam کے مختلف باب جو پہلے ڈچ میں ترجمہ کئے گئے تھے اکٹھے کر کے شائع کئے گئے۔ اس کے علاوہ جماعت کی طرف سے کتاب دنیا کا محسن کا 1/3 حصہ لجنہ کو ترجمہ کے لئے دیا گیا تھا جس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ اسی طرح ایک اور کتاب اشاعت کے مرحلہ میں ہے اور فلائرز اور Visiting Cards بھی بنائے گئے۔ آڈیو اور ویڈیو کے تحت بھی پروگرام ریکارڈ کئے گئے اور لجنات کو ڈیزائننگ کی فیلڈ میں آنے کے لئے Motivate کیا جاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نیشنل مجلس عاملہ کی ممبرات کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

نیشنل صدر لجنہ نے سوال کیا کہ کیا ہم حضور کی اجازت سے نگران واقفات نو مقرر کر سکتے ہیں۔ تا کہ ہم واقفات نو کے لئے زیادہ اور اچھے پروگرام بنا سکیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو اجازت ہے۔ کسی بھی مقصد کے لئے آپ تحریری طور پر خط لکھ کر پوچھ سکتی ہیں اور آپ کو اجازت مل جائے گی۔ یہ کوئی اصول کا معاملہ نہیں اگر آپ اپنی ضرورت کا صحیح جواز پیش کریں۔ واقفات نو کا کام لجنہ کے ذمہ ہی آتا ہے۔ وقف نو کوئی ایسی چیز نہیں جو لجنہ کے سسٹم سے باہر چلی گئی ہو۔ سلیبس مردوں سے لیں اور لجنہ نگرانی کرے۔ صدر لجنہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ لجنہ، ناصرات اور واقفات نو کو ساتھ لے کر چلے وقف نو آپ سے الگ نہیں ہے وہ بھی ایک حصہ ہیں۔ وقف نو کا سلیبس 21 سال تک کے لئے تیار ہے۔ مزید Coordination کے لئے وقف نو کا نصاب لجنہ اور ناصرات کے نصاب کے ساتھ ملا دیا جائے اور ایک بنا دیا جائے تو آسانی پیدا ہوگی۔

نیشنل سیکرٹری ناصرات نے سوال کیا کیا ناصرات ایک Exchange پروگرام میں حصہ لے سکتی ہیں؟ (یعنی ہماری ناصرات کسی اور ملک کی ناصرات کو ملنے جائیں اور وہاں کی یہاں آئیں)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کس طرح کا Exchange پروگرام؟ اس پر نیشنل سیکرٹری ناصرات نے وضاحت کی جیسے UK کی ناصرات کے ساتھ مل کر پروگرام رکھا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس کے لئے آپ لجنہ سیکشن، نیشنل صدر لجنہ UK سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ خدام الاحمدیہ بھی کرتے ہیں

Exchange نہیں لیکن کھیل وغیرہ منعقد ہوتے ہیں۔ ناصرات آئیں اور ایک گھنٹہ میرے ساتھ کلاس رکھیں۔ دو دن وہاں رہیں، نمازیں پڑھیں اور اپنے Interactive پروگرام رکھیں۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ ہالینڈ میں پبلیکیشن کا جو کام ہو رہا ہے ہم اس کی رفتار کس طرح تیز کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اپنی Potential کا آپ کو خود اندازہ ہوگا۔ اگر آپ سمجھتی ہیں کہ سب آپ خود کر سکتی ہیں تو کریں۔ یہ آپ پر منحصر کرتا ہے۔ ترجمانی کے کام کے بعد اشاعت کا کام بھی ہوتا ہے۔ آپ کے پاس اس کے لئے فنڈنگ ہے؟ صرف دعوت الی اللہ ہی نہیں تربیت کے بھی مضامین ہیں۔ انہیں بھی شامل کریں بنیادی تعلیم وغیرہ۔ لجنہ خود اشاعت کا کام کر سکتی ہیں۔ لجنہ UK نے حال ہی میں کافی کتابوں کی اشاعت کا کام کیا ہے آپ ان سے پوچھ سکتی ہیں۔ لجنہ USA نے بھی کتب کی اشاعت کی ہے۔

صدر لجنہ نے بتایا کہ 2008ء میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر لجنہ نے 5 کتب کا ترجمہ کر کے جماعت کو Checking کے لئے دی تھیں لیکن ابھی تک Process میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ کو جماعت کی طرف سے جواب نہیں آتا تو مجھے اطلاع کریں۔ **جس کتاب کا ترجمہ ہوتا ہے وہ مجھے ارسال کریں اور جماعت کو بھجوائیں۔ اگر دو ماہ بعد کوئی جواب نہیں آتا تو جماعت کو Reminder لکھیں اور مجھے اس کی کاپی بھیجیں۔ اگر دو ہفتے میں جواب نہیں آتا تو پھر Reminder لکھیں اور کاپی مجھے بھیجیں۔ پھر اگر اس کا ایک ہفتہ کے اندر جواب نہیں آتا تو پھر Reminder لکھیں اور کاپی مجھے بھیجیں۔ میں بات کروں گا۔**

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ ایک ڈاکومنٹری بنانا چاہتی ہیں جو ہالینڈ میں Medieval دور سے لے کر اب تک (دین) کی تاریخ پر مبنی ہوگی۔ ہم نے اس پر ریسرچ بھی کی ہے اور مواد بھی اکٹھا کیا ہے لیکن ہمارے پاس ایسا ٹیکنیکل Equipment نہیں کہ ہم ایک اچھی کوالٹی کا پروگرام بنا سکیں۔ کیا ہم MTA انٹرنیشنل کی مدد سے یہ پروگرام بنا سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو آپ کی ریسرچ اور پلاننگ ہے اس کی Synopsis مجھے بھیجیں۔ Script بعد کی بات ہے۔ یہاں بھی ٹیم کو دکھائیں پھر ٹیکنیکل Equipment کا دیکھا جا سکتا ہے۔ جرمنی کی MTA ٹیم بھی مدد کر سکتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ حضرت مسیح موعود کی کون سی کتاب ہے جس کا ترجمہ ڈچ میں ہم کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ تو جماعت کے ذریعہ ہوتا ہے۔ وکالت تصنیف سے رابطہ کریں وہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ کن کتب کے ترجمہ کی ضرورت ہے۔ جماعت کے ساتھ تعاون اور کوآرڈینیشن (Coordination) ہونا چاہئے۔ آپ تحریری طور پر مجھے لکھیں۔

معاونہ صدر دوم نے سوال کیا: حضور از راہ شفقت ہمیں وہ عملی اقدامات بتائیں جن سے ہم ہالینڈ کی لجنہ کو دعوت الی اللہ کرنے کی طرف Motivate کر سکتے ہیں۔ دعوت الی اللہ ٹیم کو کون سے عملی Steps اٹھانے چاہئیں کہ ہمیں اور بھی داعیات الی اللہ ملیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کی دعوت الی اللہ کی ٹیم ہے۔ **ساری لجنہ اس ٹیم میں نہیں شامل ہو سکتی۔ سپیشل ممبرات ہوں جو داعیات الی اللہ کا کام کر رہی ہوں۔** آپ معلوم کرائیں کہ کتنا وقت دے سکتی ہیں کتنی Knowledge ہے۔ کون سی زبانوں میں عبور حاصل ہے۔ دیکھیں کس طرح کا پروگرام بنانا ہے۔ One to One دعوت الی اللہ کرنی ہے۔ فلائر یا کسی اور ذریعہ سے کرنی ہے۔ مجھے نہیں پتا کتنی لجنہ دعوت الی اللہ میں فعال ہیں اور کتنا وقت دے سکتی ہیں۔ اگر آپ ان سے پوچھیں اور آپ کو معلوم ہو کہ ان کے گھر میں اس وجہ سے ٹینشن پیدا ہوگی تو ان کو نہ شامل کریں۔ سب چیزوں کا خیال رکھیں اور صورتحال کے مطابق پلان بنائیں۔ ان سے پوچھیں کہ کیا مہینے میں چند گھنٹے فلائر Distribution کے لئے نکال سکتی ہیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے ہمت ہونی چاہئے۔ اگر تبادلہ خیال کرنے میں اپنی بات بتانے میں جھجک ہوتی ہے تو دعوت الی اللہ نہیں ہو سکتی۔ ایسی لجنہ ہوں جو Well acquainted and well knowledge, Well spoken ہوں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے سوال کیا کہ جو لجنہ کی ممبرات زیادہ تر گھروں میں رہتی ہیں، ہم انہیں کس طرح Motivate کر سکتے ہیں کہ وہ پروگراموں میں شامل ہوں اور جماعت کے کاموں میں بھی حصہ لیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ ایک مستقل طور پر کرنے والا کام ہے۔ ہر کسی کی Situation مختلف ہے۔ اگر ایک عورت کے چھ بچے ہیں کیا وہ وقت نکال سکے گی۔ ذاتی تعلق پیدا کریں۔ یہاں اکثریت پاکستانیوں کی ہے جو اپنے دائرے میں ہی محدود رہنا چاہتے ہیں۔ اپنے دائرے سے باہر نکلیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے ٹیم بنائیں مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والی لجنہ کے الگ گروپ ہوں۔ عربی لجنہ عربی عورتوں کو دعوت الی اللہ کریں، بنگالی لجنہ بنگالی عورتوں اور پاکستانی لجنہ پاکستانی عورتوں کو۔ آجکل شام سے بہت لوگ آرہے ہیں ان عربوں کو دعوت الی اللہ کرنے کے لئے ٹیمز بنائیں اس سے آپ کو مدد ملے گی۔ معاونہ صدر نے بتایا کہ یہاں عربی ڈیسک ہے جن کے ساتھ ہم کام کر رہے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے سوال کیا کہ ان ممبرات لجنہ کے بارے میں راہنمائی فرمائیں جو سفر کے اخراجات کی وجہ سے پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں یا ان کے خاوند ان کو لجنہ یا جماعتی پروگراموں میں لے کر نہیں جاتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اتنا چھوٹا سا آپ کا ملک ہے پھر بھی نہیں آسکتیں۔ 200 کلومیٹر کے اندر سارے ملک کا فاصلہ ہے۔ خاوندوں سے اجازت نہیں ملتی ہوگی۔ سب کو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو یاد رکھنا ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اجلاسات لوکل یا ریجنل سطح پر ہوتے ہیں؟ اس پر بتایا گیا کہ لوکل اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لوکل اجلاسات میں فاصلہ زیادہ سے زیادہ 30,20 کلومیٹر ہوگا یعنی آدھا گھنٹہ۔ یہ کوئی مشکل نہیں۔ آپ نصیحت کرتی جائیں۔ قرآن مجید میں بھی فذکر کا ذکر آتا ہے یعنی نصیحت کرو اور کرتے چلے جاؤ۔ اگر ان کے خاوند بھی نہیں آتے تو جماعتی نظام کو بتائیں۔ اگر لجنہ ممبر فعال ہو اور خاوند نہ ہو تو کوئی اور بہانہ لگائے گی۔ اصل وجہ معلوم کریں اور لوکل صدر ان کے گھر جائے تاکہ ان کو احساس ہو کہ جماعت ان کے پاس آئی ہے۔ مقصد تو یہ ہے کہ رابطے رہیں۔

آپ کی چھوٹی جماعت ہے صرف 361 لجنہ کی تجنید ہے لیکن صرف آدھی تعداد جمعہ پر آئی تھی اکثریت نہیں تھی۔ جرمنی میں لوگ اتنی دور دور سے اتنی تعداد میں آتے ہیں کہ جرمنی کے امیر صاحب منع کرتے ہیں کہ اور نہ آئیں جبکہ ادھر لوگوں کو بلانا پڑ رہا ہے۔

نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے سوال کیا کہ کیا ہم لجنہ اور ناصرات کو دوسرے ممالک میں سیر کے لئے لے کر جا سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر والدین اجازت دیتے ہیں تو اجازت ہے۔ جب ناصرات آسکتی ہے تو لجنہ کیوں نہیں۔ ہمبرگ کی لجنہ بھی حال ہی میں Visit پر آئی ہوئی تھیں۔ اسی طرح ناروے، فرانس سے بھی لجنہ آتی ہیں۔ آپ پہلے UK آئیں اور Frequent Visit کریں۔

نیشنل سیکرٹری محاسبہ مال نے سوال کیا کہ کیا آڈٹ کا کام ریجنل صدر ہی اپنے ریجن کا کر سکتی ہیں یا صرف سیکرٹری آڈٹ ہی کی ذمہ داری ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر وقتی طور پر ہے تو کر سکتی ہیں لیکن مستقل طور پر نہیں یہ سیکرٹری محاسبہ مال کی ذمہ داری ہے۔ ریجنل طور پر چندہ کی ادائیگی کے بارہ میں پوچھا جا سکتا ہے۔ آپ لوکل مجالس کو بجٹ دیتی ہیں جو زیادہ سے زیادہ Euro 350 ہوتا ہوگا۔ اس کا کیسے آڈٹ کریں گی۔ اس کی ضرورت نہیں۔ جو وہ خرچ کرتی ہیں وہ آپ کو بتا دیتی ہیں اتنا کافی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کوئی لجنہ غریب ہو لیکن وہ اجلاس پر آنا چاہتی ہے تو اس کا بندوبست کرنا چاہئے۔ لوکل بجٹ دیں۔ اگر 20 کلومیٹر آنا جانا ہوا تو 5 لٹر پٹرول لگتا ہے یعنی Euro7.50۔ اگر ہر دو ماہ بعد یہ رقم اس غریب لجنہ کو دے دی جائے۔ آپ کی دس مجالس ہیں اور اگر سال کے چھ پروگرامز میں ایسا کیا جائے تو آپ کے بجٹ میں Euro 450 نکالنا مشکل نہیں۔

نیشنل صدر لجنہ نے سوال کیا کہ بیت النور میں لجنہ کو آڈیو وڈیو کی مشکل ہوتی ہے۔ نمازوں کے دوران آواز کا مسئلہ رہتا ہے۔ جماعت کو کافی بار بتایا جا چکا ہے۔ MTA کا بھی ڈائریکٹ لنک نہیں ہے حالانکہ TV موجود ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ اپنی ایک ٹیم بنائیں۔ یہاں واقفات نو کی کلاس میں بھی لڑکے وڈیو کا کام کر رہے تھے۔ باقی ممالک میں، میں لڑکوں کو اجازت نہیں دیتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آڈیو اور MTA کے Connection کے حوالے سے تحریری خط لکھنے کی ہدایت کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اتنی شکایات لکھیں جتنی مرد ہضم کر سکیں۔

نیشنل صدر لجنہ نے آخری سوال کیا کہ حضور نیشنل عاملہ خود اپنے آپ کو کس طرح بہتر ڈیویلپ کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا کام کیا ہے؟ آپ کے دستور اساسی میں لکھا ہوا ہے۔

آپ کو اپنے دائرے میں رہتے ہوئے پوری آزادی ہے۔ آپ ہر کام کر سکتی ہیں۔ ذاتی ڈویلپمنٹ کے لئے احساس پیدا کریں۔ خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو، اس کے بدلے میں طالب آرام نہ ہو۔ نہ آرام نہ انعام۔

نیشنل صدر لجنہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چند تعلیمی Certificate دکھائے۔ حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ ناصرات کے لئے بھی ایسے Certificate ہوں۔

نیشنل مجلس عاملہ ہالینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے چھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں چالیس فیملیز کے 191 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی ہر فیملی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

آج ملاقات کی سعادت پانے والی یہ فیملیز Den Haag، Arnhem، Amsterdam، Rotterdam، Lelystad اور Zwolle کی جماعتوں سے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک

جاری رہا۔

تقریب آمین

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل تیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ عزیزم مدثر سعید، فراز ہارون چوہدری، عزیزم Anzil اکمل، طٰہٰ کریم محمود، سید صبیح احمد، ندیم احمد، وجاہت احمد، فادی کریم محمود، مزمل احمد، رانا قاصد احمد، مصور احمد، ہشام احمد، سفیر احمد، کاشف وڑائچ، ایان احمد صدیقی، بشیر الدین عرفان، عبدالرافع باجوہ، جہانزیب وڑائچ

عزیزہ عینی قرۃ العین ملہی، ہدیٰ ماریہ اکمل، عزیزہ عدیلہ احمد Sheigh، سیدہ حمامۃ البشریٰ، سیدہ معارج شفیق، سیدہ در عدن شفیق، وانیہ احمد انجم، فارعہ سید، فزا وڑائچ، Nawera Siqqique، امۃ السبوح باجوہ، عزیزہ زارا سعید

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

نیشنل اور ریجنل اخبارات کی کوریج

آج بھی ہالینڈ کے نیشنل اور ریجنل اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے حوالہ سے خبریں اور مضامین شائع کئے۔

ہالینڈ کے نیشنل اخبار Algemenn Dagblad نے اپنے آج کے شمارہ میں امن کے خلیفہ کے ساتھ ذاتی ملاقات کی ہیڈنگ کے ساتھ خبر شائع کی۔ نیز اس خبر کی سب ہیڈنگ میں لکھا کہ **"نن سپیٹ کے جنگل میں لمبی قطاریں"** اخبار نے خبر کی تفصیل دیتے ہوئے بتایا:

نن سپیٹ کے جنگل میں (مومنوں) کی ایک لمبی قطار ہے۔ مرد ٹوپیاں پہنے کھڑے ہوئے ہیں اور ان میں سے بعض کی داڑھی بھی ہے۔ سیکیورٹی ان تمام لوگوں کی Checking کرتی ہے اور یہ حفاظت کے تمام انتظامات وہ اپنے امام خلیفہ مرزا مسرور احمد کے لئے سرانجام دے رہے ہیں۔

یہ 207 ممالک میں پھیلے ہوئے کئی ملین (احمدیوں) کے لیڈر ہیں۔ ہالینڈ کی جماعت چھوٹی ہے۔ یہاں تقریباً 1800 ماننے والے رہتے ہیں اور یہ ایک خاص بات ہے کہ خلیفہ یہاں Veluwe میں قیام کر رہے ہیں۔

اس اخبار نے لکھا کہ:

باوجود مخالفت کے یہ جماعت بڑھ رہی ہے کیونکہ خلیفہ امن کے پیغام کا پرچار کرتے ہیں:

قرآن صرف جہاد کا نہیں بلکہ باہمی عزت کی تعلیم دیتا ہے۔ مرزا مسرور احمد صاحب کو پارلیمنٹ میں دعوت دی گئی تھی۔ جہاں منگل کے روز انہوں نے House of Representative میں امن کا پیغام دیا۔ اس سے قبل یوکے کی پارلیمنٹ میں بھی اور جرمنوں کو بھی اور یورپین پالیمنٹ میں بھی آپ نے خطابات فرمائے ہیں۔

یہاں بہت سی کاریں موجود ہیں اور ان میں سے بہت سی بیرون ملک سے آئی ہوئی ہیں۔ خلیفہ یوکے میں رہتے ہیں مگر اب آپ کے ماننے والوں کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ آپ سے مل سکیں۔ یہاں Security کا بھی انتظام کیا ہوا ہے۔ چونکہ مسلم دنیا میں ان کی مخالفت کی جاتی ہے اس لئے سیکیورٹی کی ضرورت بھی ہے۔ ایک ایک کرکے (احمدی) مرد اندر جا کر ملاقات کا شرف پاتے ہیں۔ اب تک یہاں کوئی عورت نظر نہیں آئی۔ (اخبار نے لکھا ہے ورنہ فیملی ملاقاتوں میں عورتیں اور بچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ملتے رہے ہیں۔ یہ جرنلسٹ اس حصہ میں تھے جہاں مرد احباب ملاقات کے انتظام میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ خواتین دوسری جانب تھیں) بہرحال لوگوں کے ہاتھوں میں شہد ہے جو کہ وہ خلیفہ سے متبرک کروائیں گے۔ یہ بھی محبت کا ایک اظہار ہے۔ خلیفہ کی شخصیت سے بلاشبہ ایک خاص رعب جھلکتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ خلیفہ نے یہ پیغام بھی دیا ہے کہ اگر بالخصوص مسلم دنیا کے حالات پر نظر ڈالی جائے تو تیسری جنگ عظیم شروع ہو چکی ہے۔

Middle East میں لوگ سمجھتے ہیں کہ مغربی دنیا کا ان حالات میں دخل دینا ان کی اپنی طاقت کو بڑھانے کی غرض سے ہے۔ ان حالات میں خلیفہ سے پوچھا گیا کہ وہ دنیا کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟ اس پر خلیفہ نے مسکرا کر جواب دیا کہ عقل مندی کا مظاہرہ کریں۔ خلیفہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ مغرب میں رہنے والے لوگ ڈرتے ہیں کہ Refugees میں IS کے بھی بندے ہو سکتے ہیں۔ ان کے مطابق مغربی دنیا میں مسلمان جو جنگ کے لئے جاتے ہیں وہ مایوسیت کا شکار اور بے روزگار ہیں۔ نیز انہیں غلط طور پر Brainwash کیا گیا ہے۔

خلیفہ کے مطابق IS مغرب کے خلاف جو جہاد کر رہی ہے اس کا کوئی وجود ہی نہیں اور جب قرآنی آیات جو جنگ کا حکم دیتی ہیں ان کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپ جواب دیتے ہیں کہ جنگ کے حوالہ سے قرآن کریم میں 190 آیات پائی جاتی ہیں جبکہ تورات میں 550 آیات پائی جاتی ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب سیاق و سباق کے مطابق ان آیات کو پڑھا جائے تو اصل مضمون کی سمجھ آتی ہے۔ مسلمان صرف دفاع کے لئے جنگ کر سکتے ہیں اور جب ان پر جنگ مسلط کی جائے۔ جہاد کا مطلب مذہب کی حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ نے مدینہ میں یہودیوں اور عیسائیوں کی عبادت گاہوں کی حفاظت فرمائی ہے۔ گفتگو ختم ہونے کے بعد مصافحہ اور تصویر کا موقع بھی ملتا ہے۔ باہر نکلتے وقت بھی دیکھتے ہیں کہ ابھی تک قطار ختم نہیں ہوئی اور جو پہلا بندہ نظر آ رہا ہے اس کے ہاتھ میں بھی شہد کی ایک بوتل ہے۔

ہالینڈ کے ریجنل اخبارات نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے حوالہ سے خبریں شائع کیں۔ ان میں Eindhoven Dagblad، PZC، De Stentor، BN de Stem اور Brabantse Dagblad شامل ہیں۔

ان اخبارات نے 10 اکتوبر کی اشاعت میں حضرت اقدس مسیح موعود کا بھی ذکر کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع کی اور خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دنیا کی مختلف Parliaments میں دورہ جات کے متعلق ایک علیحدہ Heading دی۔ ایک تصویر ملاقات کے انتظار میں کھڑے ہوئے لوگوں کی بھی دی۔

ان اخبارات میں احمدیوں کے روحانی پیشوا سے ملاقات کے عنوان سے بھی خبریں شائع ہوئیں۔ ان اخبارات نے لکھا:

خلیفہ مرزا مسرور احمد ایک ہفتہ نن سپیٹ میں رہیں گے جہاں لوگوں کا اس وقت ہجوم ہے۔ نن سپیٹ کے جنگل میں احمدیوں کی ایک لمبی قطار ہے۔ سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات ہیں جو مرزا مسرور احمد صاحب کے لئے کئے گئے ہیں جو 207 ممالک میں پھیلے ہوئے کئی ملین (احمدیوں) کے لیڈر ہیں۔ آپ ان کو ایک (دینی) پوپ کی طرح سمجھ لیں۔ اس جماعت کی بنیاد مرزا غلام احمد از انڈیا نے 1889ء میں رکھی تھی۔ حضرت مرزا مسرور احمد پانچویں خلیفہ ہیں۔

مسرور احمد کو ڈچ پارلیمنٹ نے دعوت دی ہے۔ منگل کے روز انہوں نے Hosue of Representative میں اپنے امن کے پیغام کا پرچار کیا۔ اس سے قبل یوکے کی پارلیمنٹ میں بھی اور جرمنوں کو بھی اور یورپین پارلیمنٹ میں بھی آپ نے خطابات فرمائے ہیں۔

آپ کے ماننے والے آپ سے مختصر ملاقاتیں کر سکتے ہیں۔ یہاں بہت سی کاریں ہیں اور بہت سی کاریں بیرون ملک سے آئی ہوئی ہیں۔ خلیفہ یوکے میں رہتے ہیں مگر اب آپ کے ماننے والوں کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ آپ سے مل سکیں۔ یہاں Security کا بھی انتظام کیا ہوا ہے کیونکہ اس کی ضرورت بھی ہے کیونکہ مسلم دنیا میں ان کی مخالفت کی جاتی ہے۔ ایک ایک کرکے (احمدی) مرد اندر جا کر ملاقات کا شرف پاتے ہیں۔ اب تک یہاں کوئی عورت نظر نہیں آئی۔ (اخبار نے لکھا ہے ورنہ فیملی ملاقاتوں میں عورتیں اور بچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ملتے رہے ہیں۔ یہ جرنلسٹ اس حصہ میں تھے جہاں مرد احباب ملاقات کے انتظام میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ خواتین دوسری جانب تھیں) بہرحال لوگوں کے ہاتھوں میں شہد ہے جو کہ وہ خلیفہ سے متبرک کروائیں گے۔ یہ بھی محبت کا ایک اظہار ہے۔ خلیفہ کی شخصیت میں بلاشبہ ایک خاص رعب جھلکتا ہوا نظر آتا ہے۔ خلیفہ نے یہ پیغام بھی دیا کہ خاص طور پر اگر مسلم دنیا کے حالات پر نظر ڈالی جائے تو تیسری جنگ عظیم شروع ہو چکی ہے۔

Middle-East میں لوگ سمجھتے ہیں کہ مغربی دنیا کا ان حالات میں دخل دینا ان کی اپنی طاقت کو بڑھانے کی غرض سے ہے۔ ان حالات میں مرزا مسرور کی دنیا کو کیا نصیحت ہے؟ آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا: عقل مندی کا مظاہرہ کریں۔

خلیفہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ مغرب میں رہنے والے لوگ ڈرتے ہیں کہ Refugees میں IS کے بھی بندے ہو سکتے ہیں۔

مغربی دنیا میں مسلمان جو جنگ کے لئے جاتے ہیں وہ Frustrated ہیں اور Unemployed ہیں نیز غلط تعلیمات سے Brainwash ہوئے ہیں۔

خلیفہ کے مطابق یہ جہاد جو IS مغرب کے خلاف کر رہی ہے اس کا کوئی وجود ہی نہیں اور جب قرآنی آیات کے متعلق سوال کیا جائے جو جنگ کا حکم دیتی ہیں تو آپ جواب دیتے ہیں کہ قرآن کریم میں 190 ایسی پائی جاتی ہیں اور تورات میں ایسی آیات کی تعداد 550 ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب سیاق و سباق کے مطابق ان آیات کو پڑھا جائے تو اصل مضمون کی سمجھ آتی ہے۔ مسلمانوں پر جب جنگ مسلط کی جائے تو وہ صرف خود حفاظتی کے طور پر اقدامات لے سکتے ہیں۔ جہاد کا مطلب مذہب کی حفاظت کرنا ہے۔ ہمارے نبی محمد ﷺ نے مدینہ میں یہودیوں اور عیسائیوں کی عبادت گاہوں کی حفاظت فرمائی ہے۔

گفتگو ختم ہونے کے بعد مصافحہ کا موقع ملتا ہے اور تصویر کا بھی۔ باہر نکلتے ہوئے ابھی تک قطار ختم نہیں ہوئی اور جو پہلا بندہ نظر آتا ہے اس کے ہاتھ میں بھی شہد کی ایک شیشی ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختلف پارلیمنٹس میں دورہ جات کے حوالہ سے **امن کا خلیفہ یورپ کے Parliamnets کے دورے کر رہا ہے** کے عنوان سے خبر شائع کی گئی۔

خبر کی تفصیل دیتے ہوئے اخبار نے لکھا:

خلیفہ مرزا مسرور احمد پارلیمنٹ کی دعوت پر ہالینڈ تشریف لائے تاکہ وہ اپنے پیغام کا پرچار کر سکیں۔ وہ پہلے یوکے، جرمنی اور یورپین پارلیمنٹ میں بھی خطابات کر چکے ہیں۔ مسلم دنیا میں حقیقی لیڈرز نہیں ہیں مگر یہ ایک ایسی شخصیت ہیں جن کی باتوں کو کئی ملین افراد اپنے لئے مشعل راہ بناتے ہیں۔ مغرب میں بلاشبہ ایک امن پسند (دینی) پیغام کی سخت ضرورت ہے۔ مسلم دنیا میں خلیفہ کی مخالفت کی جاتی ہے بلکہ پاکستان میں ان کے ماننے والے اپنے آپ کو مسلمان بھی نہیں کہلا سکتے۔ اس جماعت نے ہالینڈ کی پہلی بیت، بیت مبارک کو 1955ء میں تعمیر کیا۔ ہالینڈ میں ان کی تعداد تقریباً 1800 ہوگی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120883 میں شمیم اختر

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ محمد یار ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1.25 تولہ 6300 ہزار روپے (2) حق مہر وصول شدہ 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز احمد ولد صادق حسین

مسل نمبر 120884 میں عظمیٰ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ (Sold) والد 2 کنال 2 لاکھ روپے (2) پلاٹ 6 مرلہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے کچی آبادی دارالیمن اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عظمیٰ مبارک گواہ شد نمبر 1۔ فضل احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 120885 میں مدیحہ کوثر

بنت کوثر احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3 ماشہ 13 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مدیحہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ طلحہ احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد نسیم ججہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 120886 میں جاذب احمد قریشی

ولد کلیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/20 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاذب احمد قریشی گواہ شد نمبر 1۔ کلیم احمد قریشی ولد عبدالرحمٰن قریشی گواہ شد نمبر 2۔ احمد احسن ولد مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 120887 میں فائزہ نصرت

بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائزہ نصرت گواہ شد نمبر 1۔ رفیق احمد ولد چوہدری فتح محمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکبر احمدی ولد محمد حسین اظہر

مسل نمبر 120888 میں خوشنود اختر

زوجہ ناصر نصراللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 ر۔ب جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 9 تولہ مالیتی 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خوشنود اختر گواہ شد نمبر 1۔ محمد عرفان احمد ولد محمد ہارون گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکبر احمدی ولد محمد حسین اظہر

مسل نمبر 120889 میں فضل احمد

ولد چوہدری فضل کریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد گواہ شد نمبر 1۔ احتشام الحق ولد احسان الحق قمر گواہ شد نمبر 2۔ رفیق احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 120890 میں شہناز فضل

زوجہ فضل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار روپے (2) جیولری 1.5 تولہ مالیتی 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہناز فضل گواہ شد نمبر 1۔ فضل احمد چوہدری ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2۔ احتشام الحق ولد احسان الحق قمر

مسل نمبر 120891 میں ماہر محمود

ولد آصف محمود شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماہر محمود گواہ شد نمبر 1۔ رحمٰن یعقوب عرفانی ولد عبدالرب عرفانی گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ناگی ولد اعجاز احمد ناگی

مسل نمبر 120892 میں حارث لطیف

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون لوہاری گیٹ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث لطیف گواہ شد نمبر 1۔ رحمٰن یعقوب عرفانی ولد عبدالرب عرفانی گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ناگی ولد اعجاز احمد ناگی

مسل نمبر 120893 میں وحید احمد

ولد محمد صدیق قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1۔ فضل محمود ولد محمد سلطان نصرت گواہ شد نمبر 2۔ ثاقب جاوید ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 120894 میں نوید

ولد محمد صدیق قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید گواہ شد نمبر 1۔ رحمٰن یعقوب عرفانی ولد عبدالرب عرفانی گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ناگی ولد اعجاز احمد ناگی

مسل نمبر 120895 میں ثاقب جاوید

ولد محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ...... عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برانڈ زروڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب جاوید گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الدین احمد ولد بشیر الدین احمد گواہ شد نمبر 2۔ فضل محمود ولد محمد سلطان نصرت

مسل نمبر 120896 میں رضا الٰہی

ولد فضل الٰہی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضا الٰہی گواہ شدنمبر1۔فضل الٰہی ولد احسان الٰہی گواہ شدنمبر2۔ ڈاکٹر پرویز ظریف ولد محمد ظریف

مسل نمبر120897 میں سرمد جمال

ولد مبشر احمد قوم درانی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرمد جمال گواہ شدنمبر1۔جمال ناصر ولد ناصر محمود گواہ شدنمبر2۔ آفتاب احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر120898 میں شیخ محمد یعقوب

ولد شیخ میاں فضل دین قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 50 لاکھ روپے آصف بلاک لاہوراس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ محمد یعقوب گواہ شدنمبر1۔راحیل مقصود ولد شیخ محمد یعقوب گواہ شدنمبر2۔محمد داؤد اقبال ہاشمی

مسل نمبر120899 میں ملک لئیق احمد

ولد ملک نوازالدین قوم......پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک لئیق احمد گواہ شد نمبر1۔ملک نورالدین ولد ملک منیر احمد گواہ شدنمبر2۔سید اطہر احمد ولد سید عبدالغفوف عطاء

مسل نمبر120900 میں عرفان ظفر

ولد حمید الظفر قوم......پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج پورہ اسکیم لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان ظفر گواہ شد نمبر1۔محمد افضل ولد مختار احمد گواہ شدنمبر2۔محمد صہیب افضل ولد محمد افضل

مسل نمبر120901 میں طیبہ اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2 لاکھ روپے (2) جیولری 1 تولہ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طیبہ اعجاز گواہ شدنمبر1۔چوہدری اعجاز احمد ولد چوہدری اختر علی گواہ شدنمبر2۔چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر120902 میں محمد ضمیر اطہر

ولد اطہر اقبال احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع وملک اوکاڑہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ضمیر اطہر گواہ شدنمبر1۔محمد سیف اللہ عمر ولد اقبال صلاح الدین گواہ شدنمبر2۔شیخ محمد احمد مظہر ولد ڈاکٹر محمد اقبال

مسل نمبر120903 میں ارسلان احمد

ولد قمر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع وملک اوکاڑہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد گواہ شدنمبر1۔عامر محمود ولد قمر محمود گواہ شدنمبر2۔نصیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر120904 میں معظم احمد ناصر

ولد محمد ناصر احمد طاہر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع وملک اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔معظم احمد ناصر گواہ شدنمبر1۔محمد ناصر احمد طاہر ولد اللہ بخش گواہ شدنمبر2۔ ندیم احمد ولد چراغ دین

مسل نمبر120905 میں منزہ ناصر

بنت محمد ناصر احمد طاہر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع وملک اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔منزہ ناصر گواہ شدنمبر1۔محمد ناصر احمد طاہر ولد اللہ بخش گواہ شدنمبر2 ۔ندیم احمد ولد چراغ دین

مسل نمبر120906 میں آنسہ قمر

زوجہ قمر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع وملک اوکاڑہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 3 تولہ 128562 روپے(2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آنسہ قمر گواہ شدنمبر1۔عامر محمود ولد قمر محمود گواہ شدنمبر2۔نصیر احمد ناصر ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر120907 میں بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم......پیشہ......عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 7 مرلہ 8 لاکھ روپے واقع ترگڑی اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد گواہ شدنمبر1۔نصیر احمد ولد غلام محمد گواہ شدنمبر2۔محمد رفیق ولد غلام محمد

مسل نمبر120908 میں مظفر حسین

ولد چوہدری محمد حسین قوم کاہلوں پیشہ استاد عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع وملک سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 6 ایکڑ (2) مکان کھرپہ سیالکوٹ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر حسین گواہ شدنمبر1۔محمد بوٹا ولد فیروزالدین گواہ شدنمبر2۔مبارک احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر120909 میں نصیر احمد

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 ر۔ب ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر1۔ناصر احمد ولد فتح محمد گواہ شدنمبر2۔نیرالاسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر120910 میں مہرین ارشد

بنت محمد ارشد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان ضلع وملک رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مہرین ارشد گواہ شد نمبر 1۔زاہد محمود ولد اختر علی گواہ شد نمبر 2۔داؤد احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 120911 میں اختر علی

ولد نور محمد قوم ملک پیشہ......عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان ضلع و ملک رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 2.5 مرلہ 10 لاکھ روپے (2) مکان 2.5 مرلہ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اختر علی گواہ شد نمبر 1۔زاہد محمود ولد اختر علی گواہ شد نمبر 2۔لئیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 120913 میں عمیر احمد قمر

ولد ارشد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد قمر گواہ شد نمبر 1۔معزز احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد سجاد احمد

مسل نمبر 120914 میں طاہر احمد

ولد سردار احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھورو والی ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر 1۔محمود احمد خالد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔شفیق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 120915 میں مریم صدف

زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مریم صدف گواہ شد نمبر 1۔حافظ جری اللہ ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 120916 میں مائرہ طوبیٰ

بنت شبیر احمد جٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیراں والا ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مائرہ طوبیٰ گواہ شد نمبر 1۔شبیر احمد بٹ ولد جمیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 120917 میں مہوش جمیل

بنت جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔مہوش جمیل گواہ شد نمبر 1۔ڈاکٹر بشارت احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔جمیل احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 120918 میں اعجاز احمد

ولد محمود احمد برکت قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت شاپ کیپر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1۔اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شد نمبر 2 ۔نذر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 120919 میں راحت اعجاز

زوجہ اعجاز محمود قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع و ملک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) جیولری 0.5 تولہ 22 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔راحت اعجاز گواہ شد نمبر 1۔اظہر احمد طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شد نمبر 2۔نذر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 120920 میں طیبہ شاہد

زوجہ شاہد محمد باجوہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔طیبہ شاہد گواہ شد نمبر 1۔شاہد محمود باجوہ ولد محمود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ۔محمود احمد باجوہ ولد محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 120921 میں نفیسہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع و ملک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔نفیسہ اقبال گواہ شد نمبر 1۔محمد یونس ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 ۔عمر فاروق ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 120922 میں نائلہ ارشاد

بنت ارشاد احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔نائلہ ارشاد گواہ شد نمبر 1۔محمد یونس ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 ۔عمر فاروق ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 120923 میں امۃ القدوس

زوجہ اعجاز احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع و ملک شیخوپورہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) جیولری 05 تولہ مالیتی 24 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1۔محمد یونس ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔ارشاد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 120924 میں آئشہ مسعود

بنت مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔آئشہ مسعود گواہ شد نمبر 1۔مسعود احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔سعد بن رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 120925 میں ثمر مسعود

ولد مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمر مسعود گواہ شد نمبر 1۔مسعود احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔سعد بن رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 120926 میں پاکیزہ فاروق

بنت فاروق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پاکیزہ فاروق گواہ شد نمبر 1۔ فاروق احمد ولد منشی نور حسین گواہ شد نمبر 2۔ سعد بن رفیق ولد میاں رفیق احمد

مسل نمبر 120927 میں ثناء فاروق

بنت فاروق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء فاروق گواہ شد نمبر 1۔ فاروق احمد ولد منشی نور حسین گواہ شد نمبر 2۔ سعد بن رفیق ولد میاں محمد رفیق

مسل نمبر 120928 میں عابدہ پروین

زوجہ شاہد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ مالیتی 47 ہزار روپے (2) حق مہر 2 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد تبسم ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 120929 میں افضل احمد کاشف

ولد عبدالرزاق قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص ضلع و ملک میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضل احمد کاشف گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرزاق مرڑانی بلوچ ولد غازی خان مرڑانی بلوچ گواہ شد نمبر 2۔ میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 120930 میں عطاء الحی الماس

ولد ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحی الماس گواہ شد نمبر 1۔ مبارک انور ندیم ولد بشیر احمد گوندل گواہ شد نمبر 2۔ محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 120931 میں ھبۃ النعیم

زوجہ محمد یٰسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 38 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ھبۃ النعیم گواہ شد نمبر 1۔ محمد عثمان ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2۔ محمد یٰسین احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 120932 میں آسیہ کاشف

زوجہ کاشف محمود قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 36 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آسیہ کاشف گواہ شد نمبر 1۔ کاشف محمود ولد غلام عباس گواہ شد نمبر 2۔ طارق احمد ولد امیر علی

مسل نمبر 120933 میں روبینہ کوثر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 96 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 10 تولہ مالیتی 4 لاکھ روپے (2) حق مہر 1 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ عثمان تنویر ولد عبدالجلیل تنویر گواہ شد نمبر 2۔ محمد دلاور ولد صابر علی

مسل نمبر 120934 میں مشہود حمزہ

ولد مسعود احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 96 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود حمزہ گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ طلحہ مسعود ولد مسعود احمد طاہر

مسل نمبر 120935 میں عافیہ نواز

بنت محمد نواز قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عافیہ نواز گواہ شد نمبر 1۔ ساغر احمد ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 120936 میں فوزیہ نواز

بنت محمد نواز قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فوزیہ نواز گواہ شد نمبر 1۔ خرم مبارک ولد شاہد محمود گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 120937 میں آصف عمران

ولد محمد اسلم قوم بسرا پیشہ پنشنر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2005ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گریجوایٹی 7 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف عمران گواہ شد نمبر 1۔ کاشف احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسلم ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 120938 میں محمد احمد

ولد محمد اکمل قوم آرائیں پیشہ تدریس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 101 جنوبی ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد اکمل ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد محمد اکمل

مسل نمبر 120939 میں خاور محمود

ولد امتیاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 101 جنوبی ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور محمود گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد ولد محمد اکمل گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکمل ولد محمد یوسف

☆..................☆..................☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وادی کاغان کا تفریحی دورہ

(ممبران عاملہ انصاراللہ پاکستان)

قیادت ذہانت وصحت جسمانی کے تحت ماہ ستمبر **2015**ء میں ممبران عاملہ انصاراللہ پاکستان نے خوبصورت وادی کاغان کا تفریحی دورہ کیا۔ پروگرام کے مطابق **2** ستمبر **1:30** بجے دوپہر دفتر انصاراللہ پاکستان سے تفریحی ٹرپ کے لئے روانہ ہوئے۔ قافلہ میں کل **7** افراد تھے اور امیر قافلہ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب تھے۔

پہلا سٹاپ کلر کہار انٹرچینج پر کیا جہاں چائے سے لطف اندوز ہوئے اور پھر کلر کہار جھیل کا نظارہ کیا۔ رات قیام ایبٹ آباد میں مکرم وسیم احمد شمس صاحب کے پاس ہوا۔ اگلے روز وادی کاغان کے لئے روانہ ہوئے۔ ایبٹ آباد سے کیوائی پہنچے جہاں قدرت کے حسین نظاروں سے حظّ اُٹھایا پھر ناران سے جیپ لے کر خوبصورت اور دلکش قدرتی جھیل سیف الملوک کی سیر کو چلے گئے۔ سیف الملوک جھیل میں کشتی رانی سے بھی محظوظ ہوئے۔ تقریباً دو گھنٹے یہاں قیام کے بعد واپس ناران آگئے جہاں ایک نومبائع سے ملنے کیلئے رکے۔ ناران سے واپسی پر شوگران کی مسحور کن سیر گاہ پہنچے۔ یہاں عصر اور مغرب کے درمیان پہنچے یہ بہت ہی خوبصورت منظر تھا اور پھر غروب آفتاب کا نظارہ بھی دیدنی تھا۔ رات قیام شوگران میں رہا۔

4 ستمبر کی صبح ناشتہ کے بعد جیپ پر سری اور پائے کے لئے روانہ ہوئے۔ پائے کا مقام اپنے سبزہ زاروں کی وجہ سے بہت معروف ہے۔ ٹھنڈے موسم میں تیز دھوپ پوری وادی کے حسن کو خوب چمکا رہی تھی۔ یہاں کچھ پیدل سفر بھی کیا یہاں قیام تقریباً دو گھنٹے رہا۔ سری کے مقام پر واپسی پر رُکے اور قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوئے۔ واپس شوگران پہنچے اور پھر واپسی کا سفر شروع ہوا۔ ہری پور میں دوپہر کا کھانا کھایا اور پھر قافلہ براستہ موٹر وے ربوہ کیلئے رواں دواں ہوا اور رات **10** بجے کے قریب بخیروعافیت قافلہ ربوہ پہنچ گیا۔

ملازمت کے مواقع

۞ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو لاء آفیسرز (OG-3) اور لیگل آفیسرز (OG-2) کی خالی آسامیوں کیلئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ پنجاب پبلک سروس کمیشن، لاہور نے ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریوینیو پنجاب اور سکون ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کردیا ہے۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

۞ لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو کمپیوٹر آپریٹرز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

۞ منسٹری آف ٹیکسٹائل انڈسٹری (فیصل آباد گارمنٹس سٹی کمپنی) کو سیکیورٹی گارڈز کی آسامیوں کے لئے JCos / SSG اور آرمی سے ریٹائرڈ حضرات سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کو ایگزیکٹو سیکرٹری، مارکیٹنگ آفیسر، اسسٹنٹ آفیسر ڈومیسٹک بزنس، اسسٹنٹ ایڈمن آفیسر اور ایڈمن اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔

۞ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو پنجاب پولیس ڈیپارٹمنٹ میں سب انسپکٹر (BS-14) کی خالی آسامیوں کیلئے منتخب اضلاع سے تعلق رکھنے والے افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں: www.ppsc.gop.pk

۞ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ (UBL) کو برانچ مینیجر، ریلیشن شپ مینیجر اور ریلیشن شپ آفیسر کی ضرورت ہے۔

۞ یونیورسٹی آف پنجاب کو سینئر میڈیکل آفیسر (ڈینٹل) کی ضرورت ہے۔

۞ ضلع لاہور میں پولیس کانسٹیبلان کی بھرتی کے لئے مقامی افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ کنیئرڈ کالج فار وومن کو ڈائریکٹر سروسز، مینیجر ایڈمنسٹریشن، ڈپٹی مینیجر فنانس، اسسٹنٹ مینیجر سیکیورٹی، اسسٹنٹ مینیجر پرچیز، پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، کنیئرڈ آرکائیو سینٹر، سپورٹس آفیسر اور سپروائزر کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب کو ایس ایس ٹی انگلش (خاتون)، ای ایس ٹی (خاتون) الیکٹریشن، لائن مین اور اسسٹنٹ لائن مین کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

۞ PRGTTI پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کے اشتراک سے ضلع لاہور، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ، نارووال اور شیخوپورہ سے تعلق رکھنے والے احباب و خواتین کیلئے انڈسٹریل انجینئرنگ، مرچنڈائزنگ مینجمنٹ ٹیکنیکس، CAD/CAM کمپیوٹرائزڈ پیٹرن ڈیزائننگ اور پیٹرن ڈرائنگ اینڈ گریڈنگ کے کورس کا آغاز کررہا ہے۔ دوران ٹریننگ 1500 روپے ماہوار وظیفہ ادارہ کی جانب سے ادا کیا جائے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2015ء ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے یکم نومبر 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم سردار سیف اللہ خان رند بلوچ صاحب ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم عبدالرحیم خان رند بلوچ صاحب گزشتہ چند ماہ سے شوگر اور دیگر عوارض کے باعث شدید بیمار ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عطیۃ الحمید صاحبہ زوجہ محترم چوہدری وقاص احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور کا مورخہ 4 نومبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم جاوید اقبال صاحب مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم شیخ فضل حق صاحب مرحوم محلّہ دارالیمن غربی شکر ربوہ بعارضہ جگر بیمار ہیں۔ آپ کی طبیعت گزشتہ ایک سال سے خراب ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم خاکسار کی والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ وعاجلہ اور فعال زندگی عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم ملک دوست محمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم ملک محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم حافظ ملک سکندر خان صاحب پیلووینس ضلع خوشاب کا مثانے میں پتھری کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

بقیہ از صفحہ 2۔ خطبات امام سوال وجواب

ج: فرمایا! نماز باجماعت تو فرض ہے ایک مرد کے لئے صحت مند کیلئے، اس کو ادا کرنا ضروری ہے آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ہر شخص اسے جماعت کے افراد کے بارہ میں کہ ہر شخص تہجد کے لئے اٹھنے کی کوشش کرے اور انصار کی عمر تو اب آپ کی عمر تو ایسی ہے جن کو خاص طور پر اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور توجہ کرنی چاہئے۔ کجا یہ کہ اس بات پر خوش ہو جائیں کہ ہمارے 17 فیصد ممبر نماز باجماعت پڑھتے ہیں اگر صرف عاملہ ممبران ہی مقامی سطح سے لے کر مرکزی سطح تک نماز باجماعت کی طرف توجہ کریں تو پینتیس سے پچاس فیصد تو انہی کی وجہ سے حاضری بڑھ جاتی ہے اگر انصار اس سلسلہ میں اپنے نمونے دکھائیں تو خدام خود بخود ان کے نمونے دیکھ کر عمل کرنا شروع کردیں گے جب خود عمل نہیں کررہے تو دوسروں کو کیا نصیحت ہوگی۔

س: حضور انور نے انصاراللہ کی تنظیم کے قیام سے فیض حاصل کرنے کیلئے انصار کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! آج انصاراللہ کی تنظیم کو 75 سال پورے ہونے کا اگر ہم صحیح فیض اٹھانا چاہتے ہیں یا اس لئے منا رہے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بنیں تو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی باتوں کو سن کر اس پر عمل کریں۔ اپنے دلوں کو خالص اللہ تعالیٰ کیلئے بنائیں کامیابی اسی میں ہے کہ ایک دوسرے سے نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم کی تعلیم کو جہاں اپنے اوپر لاگو کریں وہاں اگلی نسلوں کی بھی فکر کرتے ہوئے انہیں بھی اسی انعام سے وابستہ رکھیں جو حضرت مسیح موعود کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانہ میں دیا ہے۔

س: نیکیوں میں مسابقت کے لئے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! نیکیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ پیدائشی احمدی اس کوشش میں ہوں کہ ہم نے نئے آنے والوں سے نیکیوں میں آگے نکلنا ہے اور نئے آنے والے اس کوشش میں ہوں کہ ہم نے پرانے احمدیوں کو نیکیوں میں پیچھے چھوڑ دینا ہے۔ امریکہ کے انصار اس کوشش میں ہوں کہ ہم نے حقیقی انصاراللہ بنتے ہوئے برطانیہ کے انصاراللہ کو پیچھے چھوڑنا ہے اور برطانیہ کے انصار اس کوشش میں ہوں کہ ہم نے دنیا میں رہنے والے ہر ناصر کو، ہر شخص کو پیچھے چھوڑنا ہے اور اب نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اسی طرح جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا، غانا، نائیجیریا، پاکستان، ہندوستان، آئیوری کوسٹ اور دوسرے ممالک کے انصار یہ کوشش کرنے والے ہوں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے انصاراللہ ہونے کا حق ادا کرنا ہے۔

س: اجتماع انصاراللہ یو۔کے کی حاضری کیا تھی؟

ج: اس سال انصاراللہ یوکے کی حاضری 3100 تھی۔

گوندل کے ساتھ پچاس سال
★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0301-7979258, 0333-7703400

کوبر پیڈی۔ آسٹریلیا
کا زیرزمین قصبہ

کوبر پیڈی، جنوبی آسٹریلیا میں ایڈیلیڈ سے 850 کلو میٹر دوری پر واقع ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ اسٹیورارٹ ہائی وے پر ساڑھے آٹھ سو کلو میٹر کا سفر طے کرنے کے بعد جب مسافر یہاں پہنچتے ہیں تو انہیں بے آب وگیاہ زمین پر چند مکانات، دو ریستوران، ایک پولیس سٹیشن، سکول اور ہسپتال کی عمارت کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ سڑک سے اتر کر شمال کی طرف چند قدم چلنے کے بعد ایک بورڈ نظر آتا ہے جس پر تحریر ہے کہ نیچے جانے کے لئے راستہ کچھ ہی دور ہے۔

کوبر پیڈی میں زیرزمین غاروں اور سرنگوں کا جال بچھا ہوا ہے قصبے کے رہائشیوں نے غاروں اور سرنگوں میں کشادہ مکانات بنا رکھے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوٹل، ریستوران، گرجا گھر بھی بنے ہوئے ہیں۔ یہاں ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ زیرزمین قصبہ آباد کرنے کی وجہ یا وجوہ کیا تھیں؟ نیز یہ کہ اس علاقے میں لوگوں کو آباد ہونے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

یہ یکم فروری 1915 کی بات ہے، جب اپنے والد کے ساتھ کیمپنگ کی غرض سے آئے ہوئے ایک چودہ سالہ لڑکے نے یہاں اوپل (دودھیا رنگ کا قیمتی پتھر) دریافت کیا۔ تلاش بسیار کے بعد باپ بیٹا اپنے ہمراہ کئی اور اوپل بھی لے جانے میں کامیاب ہوئے۔ کچھ ہی عرصہ میں یہ علاقہ قیمتی پتھر کے متلاشیوں کا مرکز بن گیا۔ جگہ جگہ کھدائی ہونے لگی، اور ہموار میدان میں گڑھے اور کانیں نمودار ہوتی چلی گئیں۔ لوگوں نے عارضی رہائش گاہیں بھی تعمیر کرلیں۔

یہاں رہائش پذیر ہونے والوں کے لئے سب سے بڑا مسئلہ شدید گرم موسم تھا۔ موسم گرما میں یہاں درجہ حرارت 40 ڈگری سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ جنوبی آسٹریلیا میں اوسط درجہ حرارت 28 ڈگری ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے کوبر پیڈی کی گرمی نسبتاً ٹھنڈے علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں کے لئے ناقابل برداشت تھی۔ انہوں نے اس کا حل زیرزمین رہائش گاہوں کی صورت میں نکالا۔ قصبے کے ابتدائی گھر اوپل کی تلاش میں کھودے گئے بڑے بڑے گڑھوں میں بنائے گئے جو متروک ہوچکے تھے۔ جدید گھر چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے ہیں، اور ان میں ایک عام گھر کی تمام سہولیات مثلاً لیونگ روم، کچن، الماریاں اور تہہ خانہ موجود ہیں۔ ہر کمرے میں ہوا کے گزر کا انتظام بھی رکھا گیا ہے، تاکہ درجہ حرارت معتدل رہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 30 جون 2015ء)

☆......☆......☆

مکئی۔ بینائی کو تیز کرتی ہے

عموماً مکئی کی کاشت موسم سرما میں کی جاتی ہے غذائیت سے بھرپور مکئی کے دانوں میں موجود وٹامن B1 اور B5 جسمانی توانائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نئے خلیات کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں موجود نشاستہ جسم کی توانائی کو بحال کرتا ہے جبکہ وٹامن سی دیگر امراض سے مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ مکئی کی روٹی مقوی دماغ اور مصفی خون ہوتی ہے۔ جبکہ یہ بھوک کو جلد لگنے سے روکتی ہے۔ اس میں وٹامن اے کے علاوہ ایسے غذائی اجزا پائے جاتے ہیں جو بینائی کو تیز کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق اس سے وزن گھٹانے میں مدد ملتی ہے۔ مکئی کا آٹا پانی میں گھول کر رخساروں پر لگانے سے نہ صرف کیل مہاسے دور ہوجاتے ہیں بلکہ ہاتھوں کی خشکی بھی دور ہوتی ہے۔

(جہان پاکستان 26 فروری 2015ء)

اٹھوال فیبرکس ڈیزائن 2015-16
اتحاد کاٹن 3P+4P جرمن اتحاد لیلن کلاسک کاٹن + کھدر
وول شال بے بی پرنٹ کاٹن + بے بی کھدر چیلنج ریٹ پر
مک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

بونینزا - ورثہ - القیصر S to XL
مردانہ ویسٹ کوٹ S تا XXX
سپیشل آفر مردانہ شلوار قمیص سادہ 1000 کڑھائی 1200
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
صاحب جی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈ ڈورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjee.com

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
”تم خدا کے معاملہ میں مخلوق کے معاملہ میں عدل سے کام لو۔“
(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 506)

احباب کے پُرزور اصرار پر ایک مرتبہ پھر
گرینڈ سیل میلہ
6 نومبر جمعۃ المبارک کے دن
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جو نام ہے اعتماد کا
تمام موسموں کے کپڑے ہر ٹائم دستیاب ہیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

ضرورت آیا
ایک محنتی آیا کی فوری ضرورت جو کچن اور گھر کا کام جانتی ہو
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,0315-6705199

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ) حامد احمد
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔ نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6۔ نومبر 2015ء

6:10am	بیت العطاء کا سنگ بنیاد 17 مارچ 2012ء
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:50 am	بیت الغفور کا افتتاح 18 مارچ 2012ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ نومبر 2015ء

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس
سلے سلائے سوٹ۔ کراچی کی فینسی بوتیک۔ اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

رفیق سنز موبائلز شاپ
ایزی پیسہ، یو پیسہ، موبی کیش، نیو سم کنکشن، گمشدہ سم فوراً نکلوائیں، MNP
نزد گلیکسی ہیئر ڈریسر اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ
شفیق احمد سیال: 0332-7055434

پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج
انفرادی توجہ۔ مناسب مشورہ کیلئے
ایف بی ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 0300-7705078
نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

FR-10

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
STAFF REQUIRED
Skylite NETWORKS
The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office
HR Personnel — Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in HR Department
Admin Manager — Qualification: MBA / BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm
Senior Web / Application Developer — Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development
Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com
Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.
For Further Information: Call: 047-6215742
M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.
Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.